گہرائی بھی ہے اور زبان و بیان کی رنگینی بھی جو مؤلف کی ذہانت و طباعت کا عمدہ کا نمونہ ہے۔

صحیح مسلم مکمل، مدلل اور محقق اردو شرح کا قرض ابھی تک اُمت کے ذمہ باقی ہے۔ قدرت کے تکوینی نظام میں مؤلف ''شرح صحیح مسلم'' سے شاید اس فرض کی تکمیل کرائی جارہی ہو جو مؤلف کی طرح خود جامعہ دارالعلوم حقانیہ کیلئے بھی ایک اعزاز ہے اور ذریعۂ افتخار بھی، جس کا مطالعہ بیسیوں شروحات کے مطالعہ سے بے نیاز کردیتا ہے۔ عمدہ کاغذ، مضبوط جلد بندی، خوبصورت طباعت، جلد اوّل ۵۷۶/صفحات، جلد دوم ۵۲۸/صفحات، ہدیہ صرف ۱۲۰۰/روپے، ناشر: القاسم اکیڈمی جامعہ ابوہریرہ خالق آباد خیبر پختونخواہ۔ رابطہ: 0301-3019928----0346-4010613

● تذکرہ حضرات شیخینؒ .... مرتب: جناب حمد اللہ یوسفزئی

ضلع صوابی کو خیبر پختونخوا کا کوفہ و بصرہ کہا جاتا ہے کیونکہ یہ خطہ ہمیشہ سے مردم خیز رہا ہے صدیوں سے علوم دینیہ کی ترویج و اشاعت اور رشد ہدایت کا گہوارہ چلا آرہا ہے اور یہاں سے ایسے نابغہ روزگار عبقری شخصیات اٹھے جو علم وفضل، درس و تدریس، تحقیق و تصنیف، تزکیہ و احسان کے روشن ستارے تھے۔ انہی آفتاب و ماہتاب اور عہد ساز شخصیات میں حضرات شیخین (حضرت شیخ مولانا فضل الٰہی شاہ منصوریؒ اور حضرت شیخ مولانا شمس الہادیؒ) کے اسمائے گرامی بھی شامل ہیں جو جامعہ دارالتفسیر والحدیث و خانقاہ شمسیہ شاہ منصور کے بانیان بھی ہیں اس جامعہ اور خانقاہ کو جلا بخشنے میں حضرات شیخین کا کردار روز روشن کی طرح عیاں ہے، حضرات شیخین کا شماران لوگوں اور مردان اوالعزم میں ہوتا ہے جنہوں نے خیبر پختونخوا کے ایک دور افتادہ علاقہ شاہ منصور صوابی میں جنم لیا تاہم بڑے لوگوں کا طرہ امتیاز یہ ہوتا ہے کہ شہرت سے حتی الامکان گریز کرتے ہیں یہ دونوں ہستیاں فضل و علم میں یکتائے زمان تھے جبکہ شیخ الحدیث مولانا فضل الٰہی شاہ منصوریؒ تو جامعہ دارالعلوم حقانیہ میں عرصہ دراز تک مسند تدریس پر بھی فائز رہے ہیں۔ علوم نحو میں یہ طولیٰ حاصل ہونے کی وجہ سے ''شرح جامی بابا'' کے لقب سے ملقب ہوئے، مولانا سمیع الحق نے دونوں شیخین کو علمی توامین قرار دیا۔ ضروری تھا کہ دونوں کے گوشہ حیات کو اجاگر کردیا جائے ۔ جناب حمد اللہ یوسفزئی قابل تبریک ہیں کہ انہوں نے حضرات شیخین کی حالات زندگی پر مختلف مشائخ، مصنفین اور قلم کاروں کے شہ پاروں کو جمع کیا زیر تبصرہ کتاب انہی سوانحی جواہر پاروں اور شہ پاروں کا مجموعہ ہے۔ یقیناً اس عظیم تاریخی اورادبی اور روحانی دستاویز کو منظر عام پر لانے میں جناب حمد اللہ یوسفزئی صاحب سمیت فقیہ العصر مولانا مفتی رضاء الحق صاحب، مولانا اعزاز الحق صاحب اور پروفیسر مولانا اظہار الحق کی کاوشیں لائق تقلید ہیں۔ اعلیٰ طباعت، معیاری کمپوزنگ، خوبصورت بائنڈنگ اور بے شمار خوبیوں سے مزین ہیں اور آخر میں تصویری البم نے کتاب کے حسن کو دوبالا کردیا ہے ۳۲۰ صفحات پر مشتمل یہ کتاب جامعہ دارالتفسیر والحدیث و خانقاء شمسیہ شاہ منصور اور مدنی